

Vol III  
No 3



Monday  
14th December, 1953

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

## PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

### CONTENTS

	PAGES
1 The Hyderabad Agricultural Income tax (valued by of not less) Bill 1958	57
2 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958	58-105



# THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

*Monday the 14th December 1958*

The House met at Half past Two of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

## QUESTIONS AND ANSWERS

( See Part I )

### **The Hyderabad Agricultural Income-tax (validity of notices) Bill, 1953**

*The Minister for Finance and Statistics (Dr G S Mallot)*

Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXXII of 1958 a Bill to remove doubts as to the validity of certain notices under the Hyderabad Income tax Act 1957 Passd in its application to Agricultural Income and under the Hyderabad Agricultural Income tax Act 1950

*Mr Speaker* The Bill is introduced

### **The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953**

*Mr Speaker* We will now take up the clause by clause reading of L A Bill No I of 1958 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958 Members may move their amendment to Cl 2 of the Bill

#### *Clause 2*

*Shri G Rajaram (Armoor)* I beg to move

In line 8 of para (iii) for the word 'one third' substitute the word 'one half'

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri G Srinamulu (Manthani)* I beg to move

For para (iii) substitute the following namely—

(iii) After clause (c) the following shall be inserted namely—

(cc) Basic holding means a holding the area of which is equal to half of the area of the Family Holding deter-

muned under Section 4 for the local area concerned and fixed for every family of 5 members and again for every 8 or more members above 5 in that family

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri K Venkat Rama Rao (Chinakondur)* I beg to move

(a) After para (vi) add the following sub paras--

'(vi) (a) For the words, figures, letters and brackets "Hyderabad Limitation Act II of 1822 F" wherever occurring the following words, figures shall be substituted namely "The Indian Limitation Act (IX of 1908)"

(vi) (b) For the words, figures, letters and brackets "The Hyderabad Civil Procedure Code (III of 1828 F) wherever occurring, the following words, figures shall be substituted namely—"The Code of Civil Procedure (Act V of 1898)"

(vi) (c) For the words, figures, letters and brackets "The Hyderabad Criminal Procedure Code" wherever occurring the following words and figures shall be substituted namely—"The Code of Criminal Procedure (Act V of 1898)"

(b) "At the end of para (vi) add the following--

'Explanation —In the case of a joint cultivation by the landholder as a ploughshare in the land held by the tenant prior to that of joint cultivation, shall not be deemed to be the personal cultivation of the landholder'

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri Ankush Rao Ghare (Partur)* I beg to move  
"At the end of para (vi) add the following provisos, namely—

Provided that the income by the cultivation of such land is the main source of income for maintenance

Provided further that the land not exceeding three family holdings shall be deemed to have been cultivated personally"

*Mr Speaker* Amendment moved,

*Shri G Raja Ram* I beg to move

(a) " In line 5 of para (vi) between the words ' any ' and ' member ' insert the word ' adult ' "

(b) " At the end of para (vi) add the following proviso, namely—

' Provided that such agricultural profession is one's main source of income ' "

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri K L Narasimha Rao (Yellandu General)* I beg to move

" At the end of para (vi) add the following proviso, namely—

' Provided that the landholder or the member of his family cultivating personally shall be generally resident of the village or a contiguous village, where the land is situate ' "

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri B D Deshmukh (Bohkardan General)* I beg to move

" For para (vi) substitute the following , namely—

' (vi) For sub clause (iii) of clause (g) the following shall be substituted, namely—

" (iii) By servants or hired labourers on wages payable in cash or kind but not in crop share along with one's own participation or the participation of any one or more members of one's family in the essential operations of agricultural production like ploughing , sowing, etc " "

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri Annayya Rao Gavane (Parbhani)* I beg to move

" At the end of para (vi) add the following proviso namely—

' Provided that the income by the cultivation of such land is the main source of income for maintenance ' "

*Mr Speaker* Amendment moved.



کو جس سطح کا ورثہ نہیں ہے اس سطح پر رہا ہوں کہ ۲/۳ عملی ہولڈنگ کی حد تک حوزہ کا ایک چھوڑا جاسکا و اسکا چھوڑا ہوگا کہ اس سے فولڈ رکے اس حوالہ سے ایک ایسا سطح کو رکھ کر کاسٹ کر رہا تھا جس کی کمی رہی ہوگی کہ و اسکا مکمل (Economically) کسٹ نہیں کر سکا گوا سکے نہ معے ہوئے کہ ایک طرف و ہم سبک ہولڈنگ فولڈ رکے لیے چھوڑ رہے ہیں لیکن دوسری طرف ہم اسکو محصور کر رہے ہیں کہ جب زمیندار ہی زمین و اس لیے نو و خود خود زمین سے در کو دینے کو کہ اسے کم سے کم لینڈ (Piece of land) و زراعت کرے اسکو کوئی فائدہ ہوگا اس لیے نہ ضروری ہے کہ سبک ہولڈنگ ایسی چھوٹی بھی نہ ہونی چاہیے کہ فولڈار کو کوئی فائدہ نہ مل سکے و و ان اسکا ایک (Uneconomic) ہو جائے اس لیے نہ مناسب ہوگا اور گورنمنٹ سے میں نہ کہوں گا کہ سبک ہولڈنگ کو عملی ہولڈنگ کا ۲/۳ ہونا چاہیے کیونکہ اگر ہم فولڈار کو بھڑائی جب زمین چھوڑ رہے ہیں تو وہ محسوس کر کے ٹی (Full Employment) نہ بھی بڑا ملائے (Under Employment) ہی میں گر کر رہ سکے

دوسرے سکا بلی کسٹائڈنس و ہولڈنگس (Consolidation of holdings) کے تحت ہے نہ ایک ایسا اقدام ہے اس حالی میں ہے کہ زمین کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہو گئے ہیں و زمین کے مالک سبوں دور سپروں میں آباد ہو گئے ہیں اس لیے گورنمنٹ کا نہ بہ ہی مناسب اقدام ہے کہ و کسٹائڈنس اس ہولڈنگس کی طرف رجوع ہو اور لوگوں کو بھی اسکی رعیت دھالے نہ چھک ہے مجھے اس پر اعتراض نہیں سبک ہولڈنگ سے کم زمین میں سبب ہوئے اسکی بھی احاطہ دینا لازمی ہے لیکن اس سے ہمارا کسٹائڈنس و ہولڈنگس کا مقصد حاصل نہیں ہونا و نہ ان لوگوں کو فائدہ ہو سکا ہے جو سبک ہولڈنگ سے کم زمین رکھتے ہیں اس طرح دونوں حکموں پر اسکا تعلق آنا ہے اس لیے سبک ہولڈنگ جو عملی ہولڈنگ کا ۲/۳ رکھا گیا ہے وہ کوئی معے نہیں رکھا کیونکہ حسابہ میں ہے ابھی عرض کیا ہے کہ فولڈار کو فائدہ ہونا ہے نہ کسٹائڈنس کا مقصد بڑا ہونا ہے اور یہ اسے کوئی پروگریسو اسٹ (Progressive Step) کہنا چاہیے

میں نے اپنا دوسرا اسٹیمٹ خود کاسٹ سے متعلق دنا ہے ہمارے اس بل میں و خود کاسٹ کی جو تعریف کی گئی ہے اس میں ایسی گنجائش ہے کہ جو ایسی لینڈ لارڈازم (Absentee land lordism) اب دم توڑ رہا ہے وہ پھر سے ویدہ ہو جاسکا ایک طرف ہم سب لوگ اس پر متفق ہیں اور کافی روز و سوچے کہتے ہیں کہ اب ہم ایسی لینڈ لارڈازم کو برداشت نہیں کرنا چاہیے لیکن جب دوری طرف خود کاسٹ کی تعریف دیکھتے ہیں تو یہ حلقہ ہے کہ اس میں ایسی گنجائش ابھی باقی ہے میں انوں کی توجہ میں نہ کر لاؤں گا

'by servants on wages payable in cash or kind but not in crop share or by hired labour under one's personal supervision or the personal supervision of any member of one's family

اگر ہم اسی تعریف میں دل میں رکھیں تو حیدرآباد میں ایک شخص بھی ایسا نہیں ہے جو اس تعریف میں نہ نہ ہو کیونکہ حکم کے نام پر نہ ہے ان میں سے بعض تو کالٹ کر رہے ہیں بعض ڈکڑے ہیں اور بعض کچھ ورسے کر رہے ہیں نا ان لوگوں کے چھوٹے بچے نا انکی عورتیں ایک دو نوکریوں کو رکھ کر بڑے نام سے ورنہ (Supervision) کرتی ہیں یہ سب بھی ایسے کیا جا رہا ہے کہ گورنمنٹ کے ایک قانون بنانا ہے اگر کسی مولیٰ تو دھامے تو اس پر فولدار کے حقوق پیدا ہو جائیں گے وہ جانے میں کہ وہیں کی فوب پیدا وار میں بھی اضافہ نہیں ہو سکتا ۔ دانی کلس کے نام پر دو بھنگلوں کو اپنے پاس رکھ کر کوئی بوڑھی عورت یا عمارت مدرسہ میں رہے ولا بچہ ہی رہی تر فاضی رہا ۔ ہسپتال میں دو دن مر رہی رہی تر جا کر دیکھ کر نہ بنا دیکھا کہ جان راسہ بنا وے ۔ وہ بھی خود کلس کرے والے کی تعریف میں آگیا ۔ اسے لوگوں کو بھی اپنے فولداروں سے رہی وہیں لے لے کر کی اجازت ہوگی ۔ ہم چاہتے ہیں کہ جو لوگ حویلی (Genuinely) یعنی طرح سے خود رہیں سے دلچسپی رکھ کر کلس میں حصہ لے لیں صرف ان ہی کو رہیں واپس حاصل کرنے کا سوچ رہے ۔ میں نے اپنے اسٹنٹ کے ذریعہ یہ مانگ کی ہے کہ صرف وہی لوگ رہیں واپس حاصل کرنے کے عمار ہوں جنکی زندگی کا میں (Main) ذریعہ اگر تکلیف ہو ۔ ورنہ وہی ایسی لندلا رڈارم پر مزار رہا ۔ آج کسی رسددار اسے میں جو وکیل میں ڈاٹر میں مانگہ داری کرے میں اگر تکلیف انکا میں (Main) ہستہ میں ۔ اسے لوگوں کو اپنی رہی فولداروں سے واپس لے لے کا احساں چوہا چاہئے ۔ اسی صورت میں گورنمنٹ نہ میں رکھ سکتی ہے کہ وہ شخص جسکا میں (Main) سبب صرف زراعت ہو زراعت کو ہی بھی دے سکتا ہے اور اس سے کوئی نا اصابی بھی ہوگی ان حالات میں میں موڈراف دی مل (Mover of the Bill) آرڈر لیڈر اب دی خانوں سے نہ درسواس کرونگا کہ اگر وہ فولداروں سے بھڑی جب بھی ہڈوڈی رکھتے ہیں تو اس اسٹنٹ کو قبول کریں ۔ فولدار جو ایک عرصہ سے کسی رہیں پر صرف فولدار کی حالت سے کلس کرنا چلا آ رہا ہے اور جسکا میں ہستہ صرف زراعت ہے اسی کو رہیں ملتی چاہئے ۔ میں اسد کرنا ہوں کہ میں اسٹنٹ مول کسا چکا ۔

شری جی سری راملو ۔ مسٹر اسکرپر ۔ میرا اسٹنٹ بھی عرصہ سے جسکا ذکر ہوئی ہے لڑنے کا میں نہ چاہتا ہوں کہ وہی فولڈنگ (Family holding) کا نصف ہسٹنگ فولڈنگ (Basic holding) رکھا جائے اسی صورت میں کانگریسی حکومت کی وہ کونسی بھڑی جب پوری ہو سکتی ہے جو وہ فولداروں کو سرنگس



( Certificate ) ذکر انکی کچھ بھلائی کا دعویٰ کرتی ہے آج جو  
نسبی بل جاریے سامنے آنا ہے اس میں جو فعلی ہولڈنگ رکھتی گئی ہے اسکے لحاظ  
سے ماہانہ (۶۶) روپے آمدنی پڑی ہے اسکا ایک چارے ۲ روپے کے لگ بھگ ہوگا  
۲ روپے ماہانہ ہر ایک اگر نیکلچرٹ کو روڈگی گدارے کہا جا کر میں ہیں سمجھ  
کہ آپ کس طرح ریکلیمس آف لند ( Reclamation ) کرو موز نوڈ پلان  
( Grow More Food plan ) ہوسکتا دی کسری سلف سبسٹ ( To make  
the Country Self Sufficient ) وغیرہ کی اسکیموں کو کہاں تک کامیاب  
کرائیے ہیں جس کسان کو آب سیراب کی رڑھ کی عہدی سمجھتے ہیں اس کی بنا ہڈیاں  
بہر نکل تی ہیں وہ خود مل خوب کرمی میں آلا جا رہا ہے جب ب اسکی بھلائی  
کے لئے ایک قانون بنا رہے ہیں تو اس میں بھی آپ اسکو ۲ روپے سے زیادہ دیا  
ہیں چاہئے اور کہتے ہیں کہ اسی پر وہ فائدہ کرے کعب سغاری سے کام چلائے  
ان قانون سے کسان کا کوئی لا ب ہوگا کسانوں کی بندوبستی میں بڑھ سکے گی اسکی  
معاشی حالت اسی طرح بہتر رہے گی ۲ روپے ماہانہ جو سبک ہولڈنگ رکھتی گئی  
ہے وہ ناموروں کے سردوروں کو بوجہ زیادہ نہ خواہ دیے زیادہ الویس دیے کی بات کرے ہیں لکن  
کسان جو آبادی کے ۸۵ فیصد ہیں اور جب اگر نیکلچر آرڈی میں روٹس ف دی کسری

Agriculture is the main profession of the country

ہے تو اسے لوگوں کی بھلائی کے لئے ہم نورا دھان نہ دیں تو میں نہیں سمجھتا کہ ہم  
حق بجانب ہیں نا ہم سب سے تر چل رہے ہیں مجھے سب سے کہ اربوں  
جب سسر مور آب دی بل اس بات کو اسے دھان میں رکھیں گے اگر اس کو عمدا  
بظہر انداز کیا جا رہا ہے تو کسان کے لئے کوئی بھلائی ہوگی سبک ہولڈنگ فعلی  
ہولڈنگ کی صفت رکھتی چائے تو میں سے سن روپے کے لگ بھگ یعنی روز کا ایک روپہ  
کسان تو مل جاتا ہے اس لحاظ سے نہ اسد سب دے ناگا ہے مجھے نہ دیکھا ہے  
کہ ڈپریری سحر کے لوگ اور بوری اسمبلی کے ممبریں اسکو قبول کرے میں کہاں تک  
کامیابی حاصل کرے ہیں

میں نے اس کے ساتھ ایک بنا ہرہ بھی جوڑ دیا ہے کہ

a family of five members for every joint family of five  
members and again for every three or more should be con-  
sidered a family holding

ہر حادداں جس میں اوسطا نا چ ادسی ہوں اس کے لئے ایک فعلی ہولڈنگ کا اسسٹنس  
( Estimation ) قائم کیا گیا ہے لکن نہ صرف حیدر آباد میں ہیں  
بلکہ سارے ہندوستان میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ غریبوں کے گھر میں ہی زیادہ  
سداں ہوں ہے جسا غریب ہوا جی زیادہ مساں رکھا ہے غریبوں کے گھر میں  
۹۸-۱۱-۱۱ بچے ہوئے ہیں اسی حالت میں اس حادداں کو بھی ایک ہی اسمبلی

صور کا جائے و نہ کہاں تک نہیں ہوگا اس بل سے معاف نہ عام سوال ہے اور حکومت کی جانب سے اس کا بھی جس جواب ملنا ضروری ہے ہمارے پاس جو اکثر سے والاب جائے گئے ان کا برا جواب ہے دنیا گناہ ہر حادثہ جس میں پانچ میریں ہوں اس کو ایک عملی تصور کرتے ہیں اس کے لئے ایک ولی ہوتا ہے نکس (IX) کرتے ہیں لیکن ان کے ساتھ میریں منسوب نہ ہے کہ ان کے بعد ہر صف سے راہ تعداد ہو سکتی نہیں نا صور کے ایک عملی ہونا گ دیا جائے

for every three or more should be considered family holding

اس طرح حل رکھا جائے۔ یہی وصاحت ضروری ہے۔ اگر تریل جی میں مسٹر اکی کوئی ربن ال (Reasonable) جی میں تو مجھے اس کے نکال دینے میں کوئی عذر ہوگا۔ میں — وصاحت کی خاطر انکو رکھا ہے۔ میں نے جو مہذب سے کہا ہے اسی کی حد تک اسی۔ ترکو محدود کر دے ہوئے اوں سے روز مل کر رہا ہوں کہ بسک ہولڈنگ کو فعلی ولڈنگ کا باعث رکھا جانا ضروری ہے اس م کو بول کیا جائے وہ ولڈنگ کے جن میں بہر ہوگا۔

شری کے ویکٹ رام راؤ سپر انسپکٹر اس سلسلے میں میرے دوا عد میں ایک اسٹیم نو کاسی کونسل ( Consequential ) ہے میں سمجھا ہوں کہ اسکو قبول کرنے میں برادل بورڈ دی بل کو کوئی عذر ہوگا اس میں کسی اسے نوایں کا ذکر کیا گیا ہے جو مسجوح ہو چکے ہیں ا کی حکمہ انڈین ویس کے نوایں آچکے ہیں لیکن غازیہ قانون میں وہی نوایں کا حوالہ دیا گیا ہے اسلئے میں نے ۶ (اے) ۶ (ی) ۶ (سی) کلارز اضافہ کرتے ہی میں نے ۶ (اے) ۶ (اے) میں کہہ حذر آباد لیمٹس ایکٹ ( Hyderabad Limitation Act ) کی حوالہ انڈین لیمٹس ایکٹ ( Indian Limitation Act ) رکھا ہے حوالہ حذر آباد لیمٹس ایکٹ ( Hyderabad Limitation Act ) کے الفاظ میں ۴۴ میں آئے ہیں حذر آباد لیمٹس ایکٹ ( Hyderabad Limitation Act ) اس وقت مسجوح ہو چکا ہے اسلئے اسکی حکمہ نہ میں کرتے ہی ضروری ہے اسی طرح اس بل میں حذر آباد کریمینل پروسیجر کوڈ (Hyderabad Criminal Procedure Code) کا حوالہ نہیں ۹ میں دیا گیا ہے دفعہ ۹۶ میں بھی حوالہ ہے پارلیمنٹ ( Parliament ) میں حوالہ نام ( Act Pass ) ہوا ہے اسکے بعد حذر آباد کریمینل پروسیجر کوڈ (Hyderabad Criminal Procedure Code) کو مسجوح کیا گیا ہے میں نے اس لحاظ سے تبدیلی کے لئے اسٹیم میں کیا ہے - اور نہ کاسی کونسل ( Consequential ) ہے -

ہر ایک کا نامٹ ٹرینل ناموس ( Personal cultivation ) کے  
سلسلہ میں بھی ہے اسکی جو تعریف کی گئی ہے وہ اہمیت رکھتی ہے اس سلسلہ میں

میرے سامنےوں نے بھی ترمیمات پس کی ہیں۔ سکے سامنے میں نے ایک ترمیم دوسری  
ترمیم کی پس کی ہے۔ ان ترمیمات کے ساتھ میں ای ترمیم پر حالات کے اظہار کرنے کی  
کوشش کرونگا۔ پہلے میں بسک ہولڈنگ (Basic holding) کی ترمیم  
کے سلسلے میں اپنے حالات حد سوں میں ظاہر کر دیا ہوں۔ بسک ہولڈنگ کی ترمیم  
میں کہا گیا ہے کہ سکس ہ کے جو فعلی ہولڈنگ (Family holding) معرر  
ہوگی۔ بسک ہولڈنگ اس کی ایک ہائی ہوگی۔ اس کا ورا دار وندار فعلی ہولڈنگ پر  
ہے۔ فعلی ہولڈنگ کا معنی سکس (م) میں ہوگا۔ ایسے بسک ہولڈنگ پر بھی کرنا  
اسبوب مل اور ہے۔ لیکن میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ایوریس جس کی جانب سے  
بسک ہولڈنگ کو فعلی ہولڈنگ کے ایک ہائی کی بجائے نصہ فیکس (Fix)  
کرنے کی سبب جو ترمیم پس کی گئی ہے اسکو قبول کرنا ارجح ضروری ہے۔ کیونکہ اس کے  
بجائے نہ دار دای کلس کے نام پر ریمس (Resumption) کرنا ہے  
اور فولدار کے حصہ میں صرف بسک ہولڈنگ چھوڑی جائیگی۔ بسک ہولڈنگ کا  
معنی ایک طرح سے فولدار کے حصوں کا معنی کرب ولا حرو ہے۔ اور بد حال کی حد تک  
اسی کے لحاظ سے احکام لاگو ہونے ہیں۔ اسکے ساتھ ساتھ کسمالڈس کا سوال بھی  
بسک ہولڈنگ کے متعلق ہے۔ ہی ہوگا۔ ان دونوں متعلقہ طریقے میں لائی گئی ہے۔ کیونکہ  
یہ چھوٹے چھوٹے کاسکاروں سے متعلق ہے۔ جہاں تک کسمالڈس اور فراگمیسس کا  
سوال ہے وہ پورے انسٹ میں لاگو ہونے والا نہیں ہے۔ بلکہ جہاں کہیں حکومت  
مستحب سمجھے۔ ویس ساکر اس میں لاگو کر سکتی ہے۔ جس کا میں سبب بخاند ہوں اور  
جس کا کہ اس سے پہلے لند آف دی ایوریس نے بھی فرانا کسمالڈس اور فراگمیسس  
والنری پس (Voluntary basis) پر ہونا چاہیے۔ حکومت کو اس  
سلسلے میں حق کرنے کی ضرورت نہیں۔ میں مانا ہوں کہ اس میں خطرہ ہے۔ لیکن  
سکشن ۲۰ کے تحت بد حال کی بلوار فولدار کے سر پر لٹکی رہی ہے۔ اس سے فولدار کو  
بچانے کے لئے بسک ہولڈنگ کی ترمیم ای ہے جو فائدہ مند ہوگی۔ اور پمدار دای  
کاس کے لئے لیا جائے۔ تو اوپر ایک ہائی چھوڑنے کی بجائے نصہ چھوڑنا چاہیے۔  
ہر شخص جو کسمالڈس سے ہمدردی رکھتا ہے اور خصوصاً اس حالت کے آرٹیکل میں  
جو کسمالڈس کی ہمدردی کا دعویٰ کرتے ہیں۔ یہ دلفہ ایکی عملی پرکشا ( )  
کے طور پر ہے۔ اور ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ اس پرکشا میں وہ کہاں تک کامیاب  
ہوئے ہیں۔ بسک ہولڈنگ کو فعلی ہولڈنگ کا نصہ رکھنے سے ایک طرح  
سے کسمالڈس کو بد حالوں کے خطرہ سے بچا لگتی۔ لہذا میں اس ترمیم کی پر زور داند  
کرنا ہوں اور انواں سے بھی درخواست کرونگا کہ وہ اس ترمیم کو قبول کرے۔

اس کے بعد پرسنل کسویس کا مسئلہ ہے۔ اس سلسلے میں میرے سامنےوں نے  
بعض ترمیمات پس کی ہیں۔ جن پر مجھے کہنے کی زیادہ ضرورت نہیں۔ اس سلسلے میں  
میرے سامنے خود اس پر ترمیم سے کم ہونگے۔ لیکن پرسنل کسویس پر ہم کو اس لئے

روز دے کی ضرورت حسوس ہو رہی ہے کہ دسویں صد کے بعد رائٹ تو ورک (Right to work) کا حق دنا گنا ہے گو اوس کو معا میں لائے کے لیے ان دنوں کاسی سوس نے کوئی گارنٹی (Guarantee) ہم میں پہچانی برائے نام رائٹ تو ورک کے اصول کا ذکر کیا گنا ہے پرسنل کلسوس کی جو تعریف کی گئی ہے و اس اصول کو دھکا پہچانے والی ہے اور چھوٹے کسانوں اور بولڈار کو کام کرنے کے حق سے محروم کرنے والی ہے اس تعریف کے معنی ہم نے درج میں کر کے کی کوپس کی ہمارا صاف طور پر نہ اسٹنڈ (Stand) ہے کہ اس میں صحت جو طور خود رواج میں کرنا تا کم رکنم ایسے میں د رہا ہو اوسکی رواج کو پرسنل کلسوس کی تعریف میں داخل نہیں کیا جائیگا اس امر کے معنی زیادہ کرنے کی بجائے کانگریس اگر نرن رواج میں کمی (کمابنا کمی کی رپورٹ) کے الفاظ دھرا نا چاہا ہوں جو صحتہ (ہم) برہن اور اس سلسلہ میں نہ کہا چاہا ہوں کہ جسکی کسی رس (Businessman) کو ترس کے سلسلہ میں رسک (Risk) لیا رہا ہے اوسکی طرح بولڈار کو بھی رواج کے سلسلہ میں رسک لیا بڑھا ہے۔ تاہم اس اصول کو اس کمی کے معنیوں نے بھی تسلیم فرمایا ہے اور آخر میں انہوں نے یہ لفظ دیے ہیں۔

The non cultivating owner discharging the functions of the entrepreneur in agriculture has no place in our scheme. The fruits of the toil must go to the tiller

اب نہ نا سمجھے کہ صرف اور جس کے معنی میں اس کا کہہ رہے ہیں نہ اٹھ ٹوکا رہا کسی کی وجہ سے جس پر ہنگ کا پھان ہزار سے زائد روپہ صرف ہوا کھارا کسی کی رورٹ میں داخل دفر ہو گئی ہے اور اب اس قانون کی شکل میں اسٹریم فارم ہمارے سامنے ہے جس کا گنا میں کے سرگرم کارکنوں کا بھی ہے کم ہے اور پرسنل کا ورس کے معنی ہمارا جو نظر ہے اس کی ناسد اس رورٹ سے بھی ہوں ہے ہم نے پرسنل کا ورس کے اکٹھا میں کو اس میں شامل کرنے کی محو ویشن کی ہے جوں سے وہ ع کے نہ سے خاص طور پر لگنا ہے میں رسد روں کو نہ اکٹھا ہے نہ ہانہ آنا وراہوں بے جہاں کہیں وضع ۱۱۷ وٹ بولڈاروں کے حق کو رائل کرنے کی کوپس کی اور محاسب و موہاب محاسب طور میں اور محاسب درجہ سے برو خستہ میں کے واس میں کو شامل کرنے کی کوپس کی جو سالہا سال سے فول برکٹس کر رہے ہیں ان کو بولس کے درجہ نا اور کسی درجہ سے تبدیل کیا گیا نہ ہند دار اوس کے تابع چھہ ہوں میں اپنا بھی انک محل داخل کر دے ہیں اور ان کی حسب بدل ہو چکی ہے اوں کا ہزار بھی دای کا سب کرنے والوں میں ہوئے لگنا ہے اس طرح سالہا سال سے بولڈاری کے جو حق انہیں حاصل تھے اور جس کے حق کی گارنٹی نہ قانون نے دیا ہے وہ سب معدوم ہو جائے ہیں اس قانون کی کنکڑ (۵) میں جو تعریف کی گئی ہے اوس کو استعمال کرتے ہیں نہ سمجھ

بکلا ہے کہ حوالوں ہاں ایک ناگزیر حاکم و س کے حلوں میں الی لڑنے ہیں و  
 بھی دی کتب کرنے و لوں میں ہوا چکے اسے لوگوں کو دیکھیں ارا سو  
 ( But not in cropshare ) کہے ہیں اس میں ( )  
 کے الفاظ استعمال کیے ہیں اور کرب سحر کے اڈکس دے کے معنی ہوں گے کہ  
 اصل معاملہ میں بھی اس قسم کے کٹنگز کو براڈکس لگا چاہا کرب سحر و لڈک  
 دنا چاہا ہے اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی لاری ہوا چاہا ہے کہ اس سحر کو بھی بروڈکس کی  
 ضرورت ہو خصوصاً حوالہ سے دے کے بعد اس قسم کے دی کا س کہنے والے  
 عالم و مود میں آچکے ہیں ایک زمانے سے ہی کا ام و بیان نہ تھا و قانون کے ہر چہر  
 سے اور قانون میں حوالوں ہولس ( Loop holes ) دے دیے ہیں ان سے بڑا ہا کٹر  
 پرسن کلسوس کی تعریف کو ہ کے طور پر استعمال کر کے دی کتب کرنے و لیے ہی گے  
 ہیں اس لیے میں نے خواہ اس کیس میں س کے ساتھ رکھا ہے اس کو منظور کرنے کی ضرورت  
 ہے ان چند الفاظ کے ساتھ میں انہیں سے عرصہ کروں گا کہ وہ میرے استفسار کے طور پر ہے

श्री अट्टारवाय ध्येकराव घारे—मिस्टर स्पीकर सर परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) के तिरतिरे म सेवज्ञान ५ के क्वाज बी म जो तारीफ की गभी हू वह विध तरह है कि

By servants on wages payable in cash or kind but not in crop share or by hired labour under one's personal supervision or the personal supervision of any member of one's family'

यह चाहता था कि जब हम टनन्टी लॉ (Tenancy Law) बनाने में हमको जिस बात की कोशिश करनी चाहिये कि टनन्ट्स (Tenants) और लैंडलॉर्ड्स (Landlords) के बीच में जाय जो रिलेशन (Relations) हैं वे सत्य हों चाहिये और जाय तक जिस स्थिति में किसान से हिदुस्तान में जितनी भी रूल (Rules) और रेग्युलेशन (Regulations) हों वे मुन्की तरह देखने के जिसको अहमियत और भी बढ़ जाती है। अतः यह है कि बरी फैमिली होल्डिंग्स (Three family holdings) जिसमें कि मैक्सिमम (Maximum) पैदावार हो सकती है उससे ज्यादा जमीन कितने के पास न रहे और जिससे ज्यादा जमीन जो बंघी वह परसनल कल्चिवेशन (Personal cultivation) करनेवाले के पास चली जाय हाकिम टनन्ट्स (Tenants) और लैंडलॉर्ड्स (Landlords) का रिवाज अच्छा हो जाय मुनम या लिटिगेशन (Litigations) है वे मिट जाय और साथ साथ जिस बात का भी स्थान रखा जाय जैसा कि प्लानिंग कमिशन (Planning Commission) ने सिफारिश की है कि हम हिदुस्तान के हर स्टेट में जैसे अग्रिकल्चरल रीफार्म्स (Agricultural Reforms) और अकॉनॉमिक पैटर्न (Economic Pattern) बनाय जिससे सारे देश में बैंक की क्लाय की पीढ़ी बन सके। प्लानिंग कमिशन (Planning Commission) का प्रपोजल (Proposal) है कि बरी टाइम्स तक कि फैमिली होल्डिंग (Three times of the family holding) से ज्यादा किसी के पास जमीन न रहे और वह सही भी है क्योंकि जिससे हमारा प्रोडक्शन (Production) बढ़ता है टनन्ट्स (Tenants) और लैंडलॉर्ड्स (Landlords) के साथ

के रिलेशन अन्तर्गत हो जाते हैं। लेकिन जिस बिलमें जिस तरह के लूप होल्स ( Loop holes ) रखे हैं कि फैमिली होल्डिंग ( Family holding ) से साढ़े चार गुना जमीन तक आदमी परसनल कल्चिवेशन ( Personal Cultivation ) के लिये रख सकता है या में हूँदरावाद में रहकर बकायत कर सकता है महान परसनल सुपरविजन ( Personal Supervision ) के नाम पर अपना नाम पर जमीन रखकर खेती भी कर सकता है तो जिससे हमारा प्रोडक्शन ( Production ) नहीं बढ़ सकता। जो अक्चुअल कल्टीवेटर ( Actual Cultivator ) है उसको अब तक यह महसूस नहीं होता कि जिस पर वह काबिल करता है वह उसकी खुद की मिल्कियत है जब तक इंटेंसिव प्रोडक्शन ( Intensive Production ) नहीं हो सकता। मैं जो ऑब्जेक्ट रखी है वह जिस प्रकार है कि —

‘ At the end of para (vii) add the following provision, namely

“ Provided that the income by the cultivation of such land is the main source of income for maintenance

Provided further that the land not exceeding three family holdings shall be deemed to have been cultivated personally

इससे मेरा मतलब यह है कि जो खुद काबिल करनेवाले हैं खुदके पास ज्यादातर जमीन जानी चाहिये। लेकिन जिसका मतलब यह नहीं है कि जो अग्रीकल्चरिस्ट (Agriculturist) हैं वे किसी बन्धन में पड़ते हैं। साथ साथ जिसका यह भी मतलब नहीं है कि मैं बकायत कर या दूसरा कोई भी पैसा कर तो मुझे लेती रखने का कोई अस्तिवार न हो। लेकिन हमको यह देखना है कि जहाँ तक हो सके परसनल कल्टीवेशन ( Personal cultivation ) की तरफ लोगों का ध्यान बचाया जाकियत किया जाय और इन्टेन्सिव फूड प्रोडक्शन ( Intensive Food Production ) की तरफ हमारी पीकनट्री ( Peasantry ) ज्यादा मुतकब्ज हो। जिसके लिये यह जरूरी होगा कि जेक एक्ट के पास खुदनी ही जमीन रहे जितनी वह खूद कर सकेगा। नौकरो के जरिये या महान सुपरविजन ( Supervision ) के नाम पर ज्यादा जमीन रखना या आगे चलकर बुरे टाइम्स ( Bad times ) के बन्द भिस्तेसाक किया जा सके जिस लिये किसी को ज्यादा जमीन रखने की गुंजायश रखनेकी जरूरत नहीं है। जिस तरह के लूप होल्स ( Loop holes ) की जाब बकलाना हो। परसनल कल्टीवेशन ( Personal Cultivation ) के लिये मैंने यह रखा है कि खुदका खेती यह मेन सोर्स आफ इनकम ( Main source of income ) होना चाहिये। मैं नहीं समझता कि थ्री टाइम्स आफ फैमिली होल्डिंग ( Three times of the family holding ) से ज्यादा जमीन किसी के पास रहे ता वह ओकीसिडेंट या इन्टेन्सिव कल्टीवेशन ( Intensive cultivation ) कर सकता है। जैसा कि मूव्हर आफ दि बिल ( Mover of the Bill ) जिस तरह की तरफोन लाज़्माके हैं मूव्हीने कहा था कि ७२ अंकेस या साढ़े चार गुना फैमिली होल्डिंग ( Family holding ) के कोई शक्त्त जमीन रख सकेगा तो जिससे प्रोडक्शन ( Production ) नहीं बढ़ सकता। इन्टेन्सिव कल्टीवेशन ( Intensive cultivation ) करता है तो थ्री टाइम्स आफ दि फैमिली होल्डिंग ( Three times of the family holding ) तक ही वह लिमिट ( Limit ) रहनी चाहिये। मूव्हर आफ दि बिल न जनरल डिस्कशन



కాబట్టి ప్యూర స్ట పాద దారుడ ఛామి పుష్ట డింభ్య డింభానెండ్ సూసంగ అందరా అంగళంకవ వివ మియము అ రేగాని హెడరానాలో డింభా ఎక్సా వంద పైల్లెళ్ళ దూరంకో డింభే ఛామిల స్వత డ్యూసాయం చేం అ డింభానెండ్ అందం హాని డ్యూడ పైవ మియం ఈ వివరణలు అంగీకరింక వ ఈ డిల్లెవ్యానా డ్లెథాంగాని డింభానిండ్ కలెవ్యక కానిండ్ పేలు చేస్తానె వి చేస్తానిండ్ కాలెం అని రింకడదు రేగంకో వి ఛా స డిల్లెవ ఎ మెయలు రోమా అడవట నిర్వచం రేం రొ మంబ్లం చడం హ్యూంకారు అంద చేసే వా ఎవరణ యా డిల్లె డింవ నిల డింభానెండ్ కాబట్ట వావరణం లం కం చం ఎ కేద్యువన

వా ఎవరణ క్లెటే గొక ఇంకా ఇరవ ఎవరణల కూడా ప్రసేగపెట్టెట్టాయి వాటిపె కూడా వా అక్ససరాలు రేలియ చేస్తాను ఛ్యూడయం ఎ పి గొరవ సర్వయ ప్రవేగపెట్టెన ఎవరణ రేగంకో డింభే (Basic Holding) నిర్వచం ఎకెరే రింకో అడి అవమెట్టె రేవని ఛామిస్తానె ఛామిలి హాంట్లింగ్ (Family Holding) ఎని రే ఎందల అదాయంకో మూడవంకు రేగంకో పి హాంట్లింగ్ కలె రూపాలు అదాయం ఇచ్చ సూపి రో స్వన సాయదారుడు ఎ విధంగాను సేవ్యం చేయరేడు అరిడు అందకో మచ్చ అదాయ రో రవ కు ఎంబయం ఎ మూర్తయం ఛామిండుకోరే అ కార్పి పాట వాంట్టపాయం ఎం అక అరకకు ఎంబాయం అందరేక వాయ కంవ ఎవరణ ఛా ఛామింట్లింగ్కో సగం ఛాగమ రేగంకో హాంట్లింగ్ డింభానెండ్ ఎవరణ అంగీకరింహాలని క రే వలెను ఆ విధంగా నిర్వచం చేస్తే ఎవరణయదారునికే స్వయంగా సేవ్యయం చేంకానెండ్ గొక రొడ్య గొచ్చు వానిండ్ రణల కల్పింవివ వారణుకూడా అభకాము ఈ విధంగా అరనిండ్ ఎక్స సూ అచ్చే స్వంతసేవ్యం చేంకాని డిలంబయం హామిండుకోగయకారు ఈ డిల్లెకోఛా ప్యూవంక అడ్యకరేపి అవకాం కలిస్యవ్యవ్యయ ఎవరేక కలెదాయగా డింభానెండ్ హాడిం యా విధంగా ఛామిలి హాంట్లింగ్ (Family Holding)కో వగమ ఛాగం రేగంకో హాంట్లింగ్ (Basic Holding) నిర్వచం చేసే ఎక్స ఛామిని గడలి పెట్టెరేగంట్టె చేయడం అవరణం చేంకానెండ్

ఇంకా యా డిల్లెను ఛాస్తే ఛామిని ఎకరణల చేసే నమ్య అకటి డిల్లెరే ఎకరణల చేయడం అనేక ముఖ్యంగా గమనింక వలని డింభానెండ్ ఈ విధంగా చిట్టె చిట్టె ఛామయల ఎకరణల చేస్తే కాకా ఎంబిండ్ సూక్ర ప్రాయంగా అడి అంకా అంగీకరింట్టెం కాని చిట్టె చిట్టె ఛామయల కామయలం వాళ్ళు డింభానెండ్ ఇరవ వ్యక్తులు ఎం డింభానెండ్ ఛామయల : ఎకరణల చేయడం ముందరికారు వల ప్రాధుర్యం అందంక ఎంబిండ్ రేరల అందరికే వ్యక్తులు యాలిం విరే ఛామయల కేవ్యురేయకు నిర్వంగా రేడు కాబట్టి యా విరేపిరణల ఛామయల విండుకోకాడని చేయడం ఆ ఛామయల నిర్వంధ ఎకరణల ప్రయత్నించడం ఎంబిండ్ కావని డింభానెండ్ అందరేక రొకానెండ్ ప్రవేగపెట్టెన ఎవరణం ముఖ్య మంట్రిగలు అంగీకరింకాని అకెయ్ వానె

ముఖ్యంగా యా డిల్లెకు ప్రాయంకోచేసే వా ఎవరణల కలెట్ర వా వివరణలు అంగీకరింహాలని కేద్యువన వా ఎవరణం అంగీకరింకానెండ్ యా డిల్లెకు డింవ రేగ రేగం ము ఇరవల కంట్లలో డింభానెండ్ కావనికే యా డిల్లె డింభానెండ్ కాబట్టి వా ఎవరణం అంగీకరింకాని అకెయ్ ముగియవన



سری بی ڈی ڈسٹریکٹ سٹراٹسٹریٹس جو مسودہ رقم قانون لگانا آج  
ہاؤس میں ہیں اس کے کلاز ۲ میں مختلف زمیندار آج ہاؤس کے سامنے آ رہے ہیں  
جن عرصہ و عاید کے ساتھ لانا چاہئے وہ پورے ہاؤس پر واضح ہے بلڈنگ کمیشن  
اور اگر زمین دہانوں میں کسی کی جو رپورٹ ہے اس میں دلا لحاظ آ رہی اس اصول کو تسلیم  
کرنا چاہئے کہ لٹل بڈی بلڈ (Land to the tiller) کا نعرہ نعرہ ہے  
بلکہ اس کو اب عملی طور پر ہاؤس میں لیا جائے اور اس سے چھٹا ہونے کے پورے آبدی بل  
نے ای انداز میں نہیں نہ تسلیم بھی کیا ہے کہ نعرہ اس نعرہ ہے وہ بھی نہ چاہئے  
ہیں کہ لٹل بڈی بلڈ جو جب ہڈوسٹان میں ہوئی حکومت قائم ہو چکی تو نہ محسوس  
کیا گیا کہ ناوے کے ہم اس اہم مسئلہ کو حل نہ کریں ہمارا ملک ترقی نہیں کر سکا  
جب مختلف مسائل کے بارے میں اصول طے کر لیں جائے ہیں تو پھر یہ اصول پڑا  
ہونا ہے کہ عملاً ہمیں کیا کرنا ہے آج ہاؤس کے سامنے مری جو رقم ہے اس سے ہڈوگی  
اور جب ہی سبب دل کے ساتھ عورتوں کو معلوم ہوگا کہ لٹل بڈی بلڈ کے حرکت  
عملی حاشہ جانے کے لئے واقعی طور رکھوئیں اور کسٹومرز کی کیا تعریف ہوئی ہے  
لیکن اس بل میں ایسی عملی اور حتمی مسئلہ نہ تعریف نہیں ہے اگر دانی زراعت  
کا مطلب نہ ہے کہ حیدرآباد میں رہنے والے اس جیسی لٹل بڈی بلڈ زراعت کی تعریف  
میں لائے جاسکتے ہیں وہ پھر نہ صرف سیاسی اکثریت بلکہ اس سے زیادہ عوام کے لئے  
(Legislation) میں عملی مسائل میں صبر کے رابر ہوگا  
اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ زراعت سے اور زمین زراعت کی حد نہ ب  
ہوئی چاہئے ورنہ نہ ورا قانون ہوا میں متعلق رہنے کے مترادف ہوگا مجھے یہی  
اندیشہ ہے جو تعریف قانون میں ہے اس کے متعلق رہے ہوئے نعرہ سے نہ محسوس کیا گیا  
کہ اس کو بدل کر لیا جانا چاہئے حاشیہ حکومت نے بھی سنہ ۱۹۵۰ ع کے بعد اس کو  
محسوس کیا اور سیاسی حوالے دلائل ہو رہی ہیں ان کو روکنے کے لئے سنہ ۱۹۵۲ ع  
میں اس کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے نہ رقم کی گئی

By servants on wages payable in cash or kind  
or by hired labour under one's personal supervision or the  
personal supervision of any member of one's family  
اس وقت نہ میں تھا اس کی سنہ ۱۹۵۳ ع کے بل میں ( ) میں رقم کی گئی اور  
جو ہمارا مسالہ اس کو عملی مسائل میں کامیاب بنانے کے لئے یہ کیا گیا

By servants on wages payable in cash but not of kind in  
crop share or by hired labour under one's personal super-  
vision or the personal supervision of any member of one's  
family

But not in crop share

کہ جو حد بلڈ رکھے گئے ہیں اس کی غرض یہ ہے کہ بعض لوگوں نے نانی نامہ  
مال کی قسم کے حوالے سے کسانوں کو رکھا شروع کیا تھا اور باوجود اس کے کہ وہ مصم

مال کے مالک ہوئے ہیں یہ کہا جاتا ہے کہ جو نصف بند و ران کو دیے ہیں وہ معاوضہ و مردوری کے طور پر دعائی ہیں۔ ہاؤس کے سامنے یہ حیرت بھی ہوگی کہ مرہٹواڑہ میں ان ہی لوگوں سے فرض نوکر نامے لکھوا کر ان فیس کو نوکر بنانا گا۔ اس قسم کے ساری معاملات ہو رہے ہیں کیونکہ نوکروں کو معاوضہ نہ ملنے کے بارے میں وہیں و مالک کو کوئی مسئلہ نہ رہا ہو جس میں کریم کے اس لئے ان کے حسب سبب نوکر نامے لکھ دیے جاتے ہیں۔ فرض دھندل کے بعد کے بعد سے جس طرح کہ سہاوکاروں نے بھی کہا ہے اور حسابات سے جسے کے لئے حیدر پراسیری وٹ لکھا شروع کیا اس کا یہی ہمیں عملی تجربہ ہے۔ جو پھر جاری نہ دیا داری اور بھی رہا ہے کہ رسل کسوس کی عمر بگڑا ہوئی چاہئے۔ آنا وہ عمر ہی صحیح ہے جو پلاسنگ کمپن کے کی ہے؟ اس وجہ سے مجھ سے ملے نہیں۔ حد آرٹسٹل دوسوں نے کسی برسات ہاؤس کے سامنے بس کی ہیں۔ انہوں نے ایسی برسات میں اس کو میں سوچا آف انکم ہونا قرار دنا ہے اور بعض آرٹسٹل میں سے لے یہ کہا ہے کہ کم آرکم و رزائٹ نہ سبب جس میں اس موقع میں رہے میں سمجھا ہوا ہے کہ جس میں اس موقع میں رہے ہے اگر کلچر میں جس میں سوچا آف انکم ہونا تصور میں کیا جاسکتا ہے بلکہ یہ مطلب جو صرف اس وقت ہوتا ہے کہ جیسے وہ دای طور پر کسب کرتا ہو۔ اگر وہ نوکروں کے ذریعہ کسب کرنا چاہتا ہو تو یہ ہونا چاہئے کہ اس کے حادان کا کوئی نہ کوئی جس میں ملازمین کے ساتھ سرک رکھ کر رزائٹ کے کاروبار کو انجام دے۔ اگر ہم یہ نہیں نہ رکھیں تو اسکا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ دوسروں کے لئے یہ عملی ہولڈنگ امارت عملی ہولڈنگ تک بھی دای کسب کے حلقے سے مالکان اراضی میں سے رہیں و اس حاصل کر لیں گے۔ ورنہ بددلتان ہوئی جاسکتی ہے۔ پلاسنگ کمپن کی سفارشات میں بھی اس بارے میں دو ہی چیزیں بیان ہو رہی ہیں کہ اس میں سے ایسے اداؤں کے ملاحظہ میں لانا چاہئے ہوں۔ لیڈ بالسی کے حصہ (۲) لٹل پالسی میں میں جس میں رکھی گئی ہیں۔

To ensure increased agricultural out put and improved and diversified rural economy thereby to reduce disparities in wealth and income eliminate exploitation provide security for tenants and workers and finally promise equality of status

انکے ساتھ ساتھ یہ کہا گیا ہے کہ ہم کو حد بھر کر ہی چاہئے کہ زمین کی اصل مقدار کسی حد تک اور دوسرے یہ کہ معاوضہ کا اصول بھی رکھا گیا ہے اور یہ اگر کلچر میں کی صحیح نہ ہو تو میں ہوں چاہئے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ وکیل سے مراد وہیں جس میں جو وکالت ادا دے ہو۔ لکھ وہیں کمپلائنگ جو ڈاکٹری کا کام کرتا ہو۔ ڈاکٹری سے واضح ہو لیکن اگر کلچر میں کی عمر میں ایسا جس میں کہیں لانا چاہئے جو دای طور پر رزائٹ نہ کرتا ہو۔ حل سے ناواب ہو اور صرف ملازمین سے کام چلائے۔ یہ پھر رزائٹ (Resumption) میں خارج ہوئے والے ہیں۔ اس لئے کلچر (۲) میں (۲) فقرہ (۲) کے ذیلی فقرہ (۲) کی بجائے حد سے دہلے وہ کام کیا جائے یعنی

By servants or hired labourers on wages payable in cash or kind but not in crop share along with one's own participation or the participation of any one or more members of one's family in the essential operations of agricultural production like ploughing sowing etc

یہ بالکل واضح اور حتمی تعریف ہے اور اس سے قانون کا مسما ایک حد تک راہ ہو سکتا ہے اگر یہ اسٹسٹ فول نہ کہا جائے تو جس طرح اس سے پہلے ونگ (Vague) تعریف تھی اس قانون کے بعد بھی فرار رہیگی۔ متدخلوں کا سلسلہ جاری رہے گا اور اس قانون کا عملی سحہ صبر رہے گا

میں دوبارہ اہل کرنا ہوں کہ ۴ بر م مناسب اور صحیح ہے اور حکومت اور پلاننگ کمیشن کے مسما کی مطابقت میں ہے۔ مجھے اسدے کہ ہاؤس کو اس بر م کے فول کے میں چھکچھاٹ چوگی

*Mr Speaker* Does the House wish to rise for recess now or at 5 p m I think 5 p m is better for tea time

*Shri V D Deshpande* We can rise now I think 4 80 p m is better for tea time

*Mr Speaker* That means we will have to work for full three hours after 5 p m

*The Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao)* The House may rise for recess now and may meet at 5 p m

The House then adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House re assembled after recess at Five Minutes Past Five of the clock

[ MR SPEAKER IN THE CHAIR ]

میری انجی رائڈ گوائے مسما سکریٹری ہماری طرف سے کلار (۲) میں ڈوائس سس کے لئے ہیں۔ ایک نو سک ہولڈنگ کی تعریف کے متعلق ہے اور دوسری برسٹل کائوس کی تعریف کے لئے ہے۔ ہل میں سک ہولڈنگ کی جو تعریف کی گئی ہے وہ ہے

Basic holding will be one third of the family holding

ہم نے اس کو پ کا ہے۔ اساکرے کے کا وجوہات ہیں یہ میں ہاؤس کے سامنے رکھا جا رہا ہوں۔ سک ہولڈنگ کا نعلی ایک نو کلار (۲) ہے۔ اور دوسرے برسٹل آف فراگمنٹیشن (Prevention of fragmentation) کے مکس (۴) اور (۵) ہے۔ فراگمنٹیشن کی جو تعریف کی گئی ہے وہ اس طرح ہے

<sup>1</sup> fragment means a plot of land of any class the area of which is  $\frac{1}{2}$  or less than the area of a basic holding.

اس مرحلے پر گھسٹن کو رمانہ میں رمانہ رکھ دے ؟  
 ۱۔ سچے ۲۔ ۳۔ کھڑے  
 چاہے وہ کچھ دیر بعد ہوں براستے کے دے  
 اس کا وہی ملاحظہ ان حیرتوں کا لحاظ

ہولڈنگ رکھی جائے تو کم از کم ۱۰ لاکھ روپے کی مالیت رکھنے والی ہوگی۔ اگر کسی شخص کی مالیت ۱۰ لاکھ روپے سے کم ہوگی تو اسے ہولڈنگ نہیں بنانی پڑے گی۔

مسٹر وی کرسپا جاری ہے ورنس کے لئے انک کلار لگادی ہے کہ کسی صورت پر  
نہی سبک ہولڈنگ ہے زیادہ نہ رکھی جائے مجھے اسوس کے سامنے کہا دنا ہے کہ اب  
ایسی جھگڑوں کی وجہ سے دوسروں کا نقصان ہو رہا ہے نہ و اس کہانی کی طرح ہے کہ  
دو عورتیں ادنیٰ کسی راستہ سے گزر رہے تھیں انہوں نے ایک کلسکار کے کھسب میں کچھ  
دیکھ کر دیکھے اور ہی اس کے حاصل کرنے کا حال ہوا انکی ہنگامہ تو بہت ہوا کہ  
بوڑھا کلسکار بگڑی کرنا ہوا تھا۔ اور ہی سے انک نے کہا کہ ہم دون جھگڑا  
کر رہے ہیں۔ حاصدہ ۲ دون جھگڑا کرنے لگے اور جھگڑا کرنے کے لئے انک کھسب کے اندر  
چلا گیا اور دوسرا کھسب کے باہر رہ گیا۔ و جس کھسب کے باہر تھا اس نے کھسب  
کے اندر والے آدمی کی طرف بھر پھٹکے شروع کیے اور جواب میں کھسب کے اند والے  
آدمی نے بھی بوڑھ کر پھٹکے شروع کیے اس طرح کھسب سے باہر آئے لگے نہ  
۔ پھر بوڑھا کلسکار اوں کو سمجھائے لگا کہ کہیں اسی میں جھگڑا کرتے ہو اس کو  
کسا معلوم تھا کہ یہی حاصل کرنے کے لئے نہ جھگڑا کسا چا رہا ہے۔ اسی طرح اب  
کا بھی قصہ ہے اب کے جھگڑے میں فعلی ہولڈنگ تو علی کی اور سبک ہولڈنگ  
رہی ۔ کٹ کسی کی رورٹ میں فعلی ہولڈنگ رکھی گئی تھی لیکن جو ہی اسٹینڈ  
اب پس ہوئے اس میں کہا گیا ہے کہ کسی حالت میں بھی ایک سبک ہولڈنگ  
رکھی جائیگی یہاں دوسری فعلی ہولڈنگ کے ورنس کا جو اہماز دنا گیا ہے اس کے  
لئے ایک سبک ہولڈنگ رکھی جائیگی ۔ مجھے عرس کرنا ہے کہ اس طرح آئے اوں  
نشی کا گلا صاف کر دیکے ہمیں معلوم ہوا ہے کہ رولنگ پاری کی سچائی اس اسٹینڈ  
کے خلاف صحیح و بگاڑ کر رہی ہے لیکن اوں کے باوجود بھی نہ اسٹینڈ لانا چا رہا ہے ۔

کم از کم بسک ہولڈنگ میں بھی زیادہ سے زیادہ نہ۔ کو کس طرح جانا چاہیگا  
اس کا لحاظ کرتے ہوئے ہم نے بسک ہولڈنگ بڑھانے کی کوشش کی تا کہ فعلی  
ہولڈنگ اگر (۱) ایکڑ وٹ لینڈ (Wet land) (۲) ہو تو اس ایکڑ (۳) ایکڑ  
حتمی اراضی ہو تو ۱۲ ہیکڑ کم از کم بسک کو حتمی ہونے کے علاوہ اس کا حتمی  
ہے کہ جس کے زیادہ نکلے نہ ہوں وہ بھی اس اسٹینڈرڈ سے پورا ہونے والا ہے اس کی  
وجہ سے یہ نوکسٹن کا سٹ پریکٹا ہے اور یہ رین ابل اسٹینڈرڈ آف لیوینگ  
(Reasonable standard of living) حاصل کر سکتا ہے اگر ایسا ہو تو ہر شخص کہتا  
ہے کہ جو فعلی ہولڈنگ قرار دینا چاہیے اس میں ایسے ایسے ایکڑ کے لیے وہی زمین  
ہونی چاہیے لیکن ایسا ہونے والا نہیں ہے جو وہی زمین سب لائی گئی ہے اور جس پر  
صح و نیکار ہو رہی ہے اس کی وجہ سے زمینیں بدل چکی ہیں اور وہ زمینیں  
رینڈاروں کے قبضہ میں چلی چکی ہیں کس طرح دہری زمینیں فروغ کیا جاسکتا  
ہے کہ وہ ایسی اسٹینڈرڈ لائینگ میں اس کی وجہ سے لگانداروں کا فائدہ ہوگا جو ان کے  
کم از کم نہ جو اسٹینڈرڈ میں کی گئی ہے اس کا لحاظ کرتے ہوئے اس کی جانب سے جو  
اسٹینڈرڈ ۲۰ ہیکڑ کو سس کھانے والی ہے اس پر غور کیا جاسکتا ہے اس میں آریل موور  
ای دی بل سے اسٹینڈرڈ کرونگا کہ کم از کم ہائے کسانوں کے لیے ۱۰ فعلی ہولڈنگ  
رکھے اس لیے لوگوں کے لیے جو زمینیں سبکدوش کر دی گئی ہیں اور جو سب کسوس  
میں کر کے ان کے لیے نواب سوج رہے ہیں لیکن جو لوگ دراصل کسوس میں  
(Cultivators) ہیں جو حود کسٹ کرتے ہیں ان کے لیے بھی کم از کم  
بسک ہولڈنگ ہاں اب دی فعلی ہولڈنگ رکھی جائے

دوسری چیز پرنسپل کسوس میں کے بارے میں ہے لیڈر ف دی نیو یو پی نے اس  
کے متعلق صراحت کی ہے پرنسپل کسوس وہ ہے جس کا زمین میں ایکم کسوس  
ہو۔ حاجہ کلار (۲) میں اس کا اعلان کیا گیا ہے اس کی کوئی بھی رینڈار جو  
اس میں وہ زمین پر کسوس کی تعریف کے تحت حاصل کر سکتا  
کہ دی زمین پر کسوس کے لئے حود کسٹ کے لئے اس میں کسوس کے لئے  
مکان۔ چھان چھان کے درمیان میں (Supervision) گروانڈ و راضی کی کسٹ  
کو اگلاں کو بھی پرنسپل کسوس کی تعریف کے تحت زمین میں کی گئی اس لیے اس بل  
کا حتمی ہے کہ اسٹینڈرڈ لارڈزم (Absentee land lordism) کو ہم کا  
جائے اور ان کے حصہ میں جو زمینیں ہیں وہ حاصل کی جا کر ان کو (Actual)  
کسانوں کو وہ زمینیں دی جائیں یہ مسالہ پورا نہ ہوگا۔ کیونکہ اس کی تعریف ہی ایسی  
کہ گئی ہے۔ موور آف دی بل نے اس بل کی فرسٹ رینڈنگ کے وقت نہ کہا تھا کہ جہاں جو  
وکیل و سر رہتے ہیں وہاں ما پیشہ کرنے کے قابل نہ رہ سکیں اور نوڈلے جو چاہیں  
نواویں وہ ان کے لیے دیکھیں زمینیں کسوس کو واپس لینے کا حق رہنا چاہیے۔ گویا آپ  
اس طرح اسٹینڈرڈ لارڈزم کو بچانا چاہتے ہیں۔ یہ مسالہ پورا پورا



سے زیادہ رہے اور کی حد (۲۰) ہے۔ یعنی جو فی صد اسے بہہ رہی ہوگی  
پس وہ رہے ناد رہیں۔ اس سے پہلے لاکھ سے زیادہ رہے نہ رہیں سکتے  
پس وائیکریٹ کے رہے نہ رہیں۔ اس سے نہ سول آئے کہ اگر ہم سے کم لاکھ  
(Maximum limit) سوائیکریٹ ہوگی رہے ہم کو مل سکتی ہوگی کا رہے  
(۲۰ ۵۸ ۳) انکریٹ ورو (۵) ہر رہہ دار رہے ان کے پاس (۳۰ ۸۶)  
کر رہے۔ اگر ہم سوائیکریٹ لپ رہیں اور سوائیکریٹ وہ رہیں رکھے والے  
ہہ داروں کے پاس سو کر رہیں رکھ کر رہے اس میں کر رہے اس طرح (۳۶ ۳۶)  
رہے ان کے اس میں سوائیکریٹ ہوگی۔ اگر دو سوائیکریٹ دیا ملے گا اسے نو لاکھ  
سے پہلے درجہ ہو سکتے ہیں۔ اگر ایک سوائیکریٹ دیا ملے گا تو پہلے لاکھ  
پہلے درجہ ہو سکتے ہیں۔ اگر دو سوائیکریٹ دیا ملے گا تو پہلے لاکھ  
پس وہ رہے ان کے لیے موجود ہیں۔ ہم۔ اس سلسلہ میں ہمارے سامنے  
ایک حساب رکھا ہوا کہ رہے اس میں کر رہے انکریٹ رہے ہر کر رہے انکریٹ  
رہے مل سکتی ہوگی۔ اگر وہ باوجود فرد کے ایک حادہاں کو (۵) کر رہے مل سکتی  
ہوگی۔ وائیکریٹ زیادہ رہے ہوگی وہ ہم حاصل کریں۔ اس طرح ہم کو نہ ملے  
لاکھ انکریٹ مل سکتی ہوگی۔ اگر وہ دے گا وہ سے لاکھ ۸ لاکھ سے پہلے دار  
ہوا کر رہے۔ اس میں کر رہے ہوگی۔ اس میں نہ رہے کہ جو رہے  
ہم رکھیں وہ اس طرح کی رکھیں کہ ان لوگوں۔ اصل رہے حاصل کریں جو خود  
ہم کر کے کا رہے اس طرح سے رہے سامنے زیادہ ملے گا۔ کا حوالہ  
ہے کہ ان کو راد۔ سہ دلائے کا حوالہ ہے۔ ورو کی رک۔ ہائے کا حوالہ  
ہے وہ مل سوائیکریٹ ہوگی۔ اگر وہ رہے نہ رہے کہ اس کے مقدار  
میں فعلی ہولڈنگ ہوگی۔ اس کے حوالہ ہے۔ اس کے حوالہ ہے۔ ان رکھیں  
وہ کے لحاظ سے دیکھا جائے تو اس میں رہے (۲۲) انکریٹ رہے رہے اور  
اوس کے سائے کار گا (۲۲) انکریٹ ہو جائے۔ اس کے میں نہ ہوگی کہ (۳۲) کر  
رہے ہو کر رہے انکریٹ رہے ہم کے حساب لگایا تو وہ ہم ہوا کہ اس  
طرح ہم کو زیادہ رہے مل سکتی ہوگی۔ ہم یہ حوالہ ہم ہولڈنگ رکھیں  
ہے اس کے  
ہا اگر سوائیکریٹ ورو والے رہے ان کو حساب میں لے رہے کہ اسے پہلے لاکھ  
انکریٹ میں سوائیکریٹ اور ہم کو (۸) لاکھ مل سکتی ہوگی۔ ان میں ہروں  
کو دھیاں میں رکھے ہوئے ہم۔ اس کے ہمیں کہ اسے ورو ہم ہولڈنگ کی و  
ہر رہے اس کے لحاظ سے وہ فعلی ہولڈنگ رہے رہے ہوگی۔ اس سے نہ ہوگی  
سکتے ہیں کہ وہ سول کو انہاں گا ہے ہم۔ رہے (Yard Stick)  
ہم کہ اسے اس کے ہولڈنگ پر رہے اگر ہم ہولڈنگ رہے ہر رہے کار  
رکھیں ہاں رہے تو ہمیں پارٹ اس کے ہو کر رہے اگر ہم ہولڈنگ کم ہوگی  
ہے تو اس کے لیے ایک پارٹ سوائیکریٹ رکھا ہوگا اس وجہ سے ہم نہ ہائے ہیں کہ یہ







ہر ایک ہسک ہولڈنگ ملے اور صرف ایک فعلی ہولڈنگ کی حد تک ہی مالک رہبر نوم (Resume) کر سکتے لیکن اب سکو سطح ہارے سائے لانا گاہے کہ وہ س فعلی ہولڈنگیں لے کر تک ہسک ہولڈنگ چھوڑے یعنی فعلی ہولڈنگ کے چھوڑنے کی جو گنجائش تھی وہ ناپی رہی۔ اسکا حال کرنے ہوئے میں یہ محسوس کرنا ہوں کہ ہسک ہولڈنگ کے معیار کو برعابا چاہیے اور اسکو فعلی ہولڈنگ کا  $\frac{1}{2}$  رکھا جائے جو مناسب ہوگا۔ جب ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ چھوٹا کلسکار نیل نہ ہوئے۔ سب نہ ہوئے نا وہ نہ پستہ نہ ہوئے کی وجہ سے ابی زمین فول نہ دنا ہے جو اسکو سسے قرار دنا چاہیے۔ ہم نے اسطرح کا سبب سبک کشتی میں سس کا تھا اور ہاور میں بھی لیکن اب حواسٹیب ہاور میں نا ہے سس نہ کہا گاہے کہ مالک میں ایک ہسک ہولڈنگ سب کے پاس چھوڑ کر رہیں کر سکتا ہے۔ ہم چھوٹے کلسکار کے حق کو مسلم کرتے ہیں اور اے رلیف (Relief) دنا چاہیے ہیں جو ہسک ہولڈنگ کو فعلی ہولڈنگ کا پھر قرار دنا ضروری ہے تاکہ ہسک ہولڈنگ کا اکریج بھی ڈرا جائے اور فولڈار کو بھی فائدہ ہو۔

یہ بھی سوال درسیں ہے کہ ہم نے جو فعلی ہولڈنگ رکھی ہے وہ اکاسک ہولڈنگ کے طور پر ہے۔ ہسک ہولڈنگ کی تعریف نہ کی گئی ہے کہ وہ جب زیادہ ان اکاسک (Uneconomic) جو اسکا لحاظ کرتے ہوئے بھی کہ ہسک ہولڈنگ جب زیادہ ان اکاسک ہو اسے فعلی ہولڈنگ کا پھر رکھا جائے۔

ان وجوہات کی بنا پر میں محسوس کرتا ہوں کہ حواسٹیبس کلار ۲ کے تحت سے پرسنل کلسوس اور ہسک ہولڈنگ کے بارے میں دے گئے ہیں اور جس کا اصل مسالڈ ٹو دی لار (Land to the tiller) اور رسد دارانہ نظام کا حاتمہ ہے اس میں فول کتا جائے گا۔ اس اصل کرنا چاہنا اور نہ اصل کرنا ہوں بلکہ میں سمجھا ہوں کہ جو رہبر میں بے سلائے ہیں انکی نا در اسٹیبس میں دے دیئے ڈنفسس کیونکہ لیا جائیگا اور چونکہ کانگریس ناری کا سمل ہی نیل ہے اور کسانوں کو جو سب سے بڑی تعداد میں ووٹس ہیں۔ اس میں فائدہ پہنچانا اور لڈ ٹو دی لار کی اسکیم کو فعلی حاتمہ پہنچانا کانگریس ناری کا مقصد ہے اسلئے اسلئے کہ آرمیل جف سیر صاحب اسکو قبول فرمائیں گے۔

\* سری گوئال راڈ اکوئے (حادر گھاٹ) سیر سکربر کلار ۲ پر کا ( ) برہ نا آں ہیں ان برہ کو دو ہی عنوان کے جب تعیم کا حاتمہ ہے اور اس میں سے ایک نا دو عنوان پر ہیں اس میں وجار معرو انواں کے سائے رکھا چاہا ہوں ایک جو ہسک ہولڈنگ (Basic holding) کے سلسلہ میں نہ چھوٹا دنا گیا کہ فعلی ہولڈنگ (Family Holding) کے پ کے محلے اسے پ رکھا جائے اور دوسرے میں ہر سیرے اس جانب کے دوست (وز ڈے رے) ہیں وہ پرسنل کلسوس

(Personal Cultivation) ہے۔ جہاں تک پرسنل کلتیو س اور سبک ہولڈنگ کا تعلق ہے کچھ بنیادی حقائق سامنے رکھنا ضروری ہے۔ جہاں ہم عملی ہولڈنگ کے بنیادی اصول کو طے کر رہے ہیں کہ تاج میسرز کی ایک فصلی کی بنیاد پر انکم اچھو روپہ ہو اور اگر ایسی کوئی بات ہو تو وہ ۸ کے بجائے ۲ ہوگی۔ اس کا ایک نیا نام ہے (Criterion) (اکنامک درستی) ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ سبک ہولڈنگ یا سبک ٹرم ہولڈنگ کے معرر نہ کرے بلکہ زیادہ دسواڑی ہوگی۔ پرسنل کلتیو س کے تعلق سے جو دو باتیں کہی گئی ہیں اس میں معرر میسرز کا دھانا آکر سب کرنا چاہا ہوگا۔ ناز بازار حاسا (China) کا حوالہ دنا چاہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حاسا بنانا ملک ہے جس سے آزادی حاصل کرنے کے بعد سبک کشتہ میں غلاب آسے۔ بدلتا کر دی ہیں اور نہ وہ بنالوچی (Phraseology) بازار استعمال کچا ہے۔ یہی کچھ فریزس (Catch phrases) اب تک ہمارے سامنے لے رہے ہیں کہ وہاں کا پروڈکشن (Production) (ڈبل) (Double) ہوگا۔ وغیرہ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ آخر یہ کس طرح درست ہے۔ جہاں جو ایسی جھگڑوں کی وجہ سے صحیح اسائنمنٹس (Statistics) جمع کرنا ناممکن ہو سکتا ہے۔ نہ کہا جاتا ہے کہ اس کا ہوگا۔ نہ حوالہ دیا جاتا ہے (مقررہ) ہے اور ہم انگریزوں کے ساتھ حکومت سے نہیں دیکھے جلتے آ رہے ہیں کہ کس طرح سائنس کے بنیادی اڑانا چاہا ہے۔ نہ کوئی چھٹی بات ہے۔ لیکن اس کے باوجود کہا جاتا ہے کہ وہاں پروڈکشن ڈبل ہوگا۔ اس قسم کے جو فریزس استعمال ہوئے ہیں ان کی ایک ہی مثال ہے ران سٹی کھانہ کی ہے۔ ان کے ۱۰۰ عہدے والے کے انگریز کلچرل اسٹاتسٹیکل فیکٹس (Agricultural Statistical figures) کے سامنے لاکر رکھے۔ لیکن صرف سلوگنس (Slogans) لگائے جاتے ہیں۔ جب کوئی حاسا بنا کر آتا ہے تو وہ اس دھرم سے لے لیا ہے کہ جہاں حاسا کی تعریف کرے اور ہندوستانی ہونے کے باوجود اس دس کی لف سے لیکر (سے) تک برائی کرے۔ اگر یہ بات ہے تو مجھے کچھ کہنا ہے۔ لیکن اگر جماعت پسندی کے نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ان سٹاتسٹکس کو الگ رکھنے میں ویسوا ناہو ناہو ای کتاب کے دو پراگراف آف کے سامنے پڑھ کر سنا دینا نہ ہو کہنا چاہا ہے کہ وہاں بڑے ریسٹورنٹوں کو نکال دیا جائے گا۔ ان کی ریسٹورنٹ چھٹی لی گئی نہ صحیح ہے۔ معرر رانوں کے وہ لوگ جنہوں نے پاسا کے انگریز کلچرل ڈنول (Agricultural development) کی اسٹیڈی کی ہے۔ انہیں طرح جانی ہے۔ مگر اس کے ۱۰۰ عہدے کو وہاں ہو گا۔ ویسوا (ویسوا) کی گئی ہے۔ اس کے ذریعہ اگر کلچرل کلاسز کو سکس میں تقسیم کیا جائے۔ اس میں نوویس ڈھیر (Novice) اور ڈھوان کسان بھی ہیں۔ ایسی لیڈ لارڈز جیسے متعلقہ آپ کو ہے کہ وہ سوس (Society) کرتے ہیں۔ دوسروں کی زندگی گزارنے پر لیکر کام چلائے ہیں۔ نا پارٹی (Partly) جو کاسٹ کرتے ہیں وہ بھی ان





کے ذریعہ جو حوالے کی جارہی ہے اس کی بنیادی وجہ یہی بنی ہوئی ہے کہ اس سے ایک کو باس طور کر دے

*Shri V. B. Raju* (See Hyderabad General) : Mr. Speaker, I would like to submit to the House that this Bill which has attracted the attention of a wider section of the people should be kept open for all constructive suggestions that may be necessary to be incorporated and that every criticism should be appreciated that has been made with the best of intentions.

In 1950 when the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands Act came into force one important thing happened viz. occupancy right for the real cultivator of the land had been assured. The State had given a certificate to the cultivator stating in him a hope that land would be for the tiller. Even in Madhava Rao Committee's Report and elsewhere land is considered to be a means of employment. It is not the place for investment with an expectation of a profitable return.

Secondly the pattern of agricultural economy that we in this country visualise to develop is small peasant proprietorship. If we keep these two factors in our view we will be able to appreciate the difficulties the real tillers of the land are going to experience by certain provisions of this Bill. The fixation of basic holding serves the purpose of giving an assurance to the tenant that when resumption takes place at least that much of the land will be left with him. Efforts have been made all the while by several members of this House belonging to all parties to see whether an agreed area of the land could be left with the tenant while applying the principles of this Bill. The Select Committee has gone through the Bill thoroughly and made certain suggestions. The party in power has considered those suggestions and tried to improve further. No doubt there has been some improvement.

When we proceed to other Sections and particularly when we go to Section 44 we may have to keep in view how the present amendment would affect that section. I remember that a basic holding alone is going to be guaranteed for the tenant. Even though I am not in possession of further amendments to the Clauses of the Bill I feel not even a family holding is going to be assured to the tenant. Such being the case,

out of 70 acres of land which is in the hands of 6 acres of tenant families what is our estimate of the land that we would like them to retain with them ?

In Clause 4 we may say that a family would have a certain area of land which would yield an income of Rs 800/ Which is that family ? Is it the land lord family or is it the tenant family ? Do we visualise two families ? I would like to ask Is there any equity and justice ? When we fix up certain standards for the population that lives upon the land and our efforts should be in the direction of maintaining equity whether it is tenant or land lord. So the amendment brought in now to this clause to determine the basic holding as half of the family holding should not be considered from a political point of view. The politics of China or the politics of Russia are not going to break in view here. The only endeavour of this august House should be to see how to save the tiller of the soil.

In my opinion this Bill ought to have come in 1950 and the occupancy right which we gave in 1950 ought to have come now. First of all we ought to have asked all landlords fixing a limit to take back all the land that they could personally cultivate then for the remaining land we ought to have fixed occupancy right for the tenants. Three years ago we gave the right of occupancy to the tenant he has been guaranteed this by the issue of a certificate and I do not know how much money and how much sweat he has spent for a certificate. So to see that the policy of the Government is not misunderstood by the ignorant folk by those who sweated let us make an endeavour to save the maximum area of land possible with the tiller. I therefore appeal to the Leader of my party to consider this aspect and sympathetically view it and not feel hesitant in accepting the amendment, if he deems it necessary and not reject it just because it has been moved by the opposition. My submission to the Leader of the House is that if the opposition seeks to bring in amendments merely for the sake of opposition there is no stature for the opposition. At the same time if the ruling party takes an antagonistic view about every move the opposition makes there is no future for democracy. So anything that is good that comes from the left side must be accepted by the right with all fairness and with all sympathy. I would like to ask How did we arrive at one third of the family holding as basic holding ? It was arbitrary. Secondly we wanted to avoid more of fragmentation and when we want

to avoid fragmentation let us keep the minimum area of the land at as reasonable a level as possible so that there may not be fragmentation. If we keep the area of the basic holding low there would be greater fragmentation. Supposing 6 lacs of fragments are left how are we going to consolidate them?

In the light of all the above considerations I would strongly support the amendment of the opposition with regard to the basic holding and without taking any more time of the House I would like to appeal to the Leader of the House to consider the amendment sympathetically and accept it.

श्री शिवाजी मुक्ताजी पानसकर (मानिलगण) ——अध्यक्ष महाराज, मुकेश दान मध्य ज्या दुस्तया सुचकियात आ या आहत आणि त्यावर न विचार मांडण्यात आले आहेत. वास्तविक पाहता ते विचार नवीन नाहीत. अस्तुत मला दिसत न मागितले आहे त्यातून मूलभूत वस्तूनेत व या विचारात मला मळीत फक्त वाटत नाही या सेक्शनचा मजबूत सेक्शन चारवी बरो तसेच याचा मजबूत सेक्शन ४४ व ५१ बरोबर आहे पण मरप वेकळून या ठिकाणी याचा सेक्शन चारवी वास्तव मजबूत आहे.

आतापणही जी विचारसरणी आपणायुद्ध मांडण्यात आला ती मांडणाराने असे म्हणणे आहे की बसिक होल्डिंग (Basic holding) कमिली होल्डिंगच्या निम्मे असावे मला वाटते या म्हणण्यात नवीन असे काही नाही सेक्शन चार मध्य कमिली होल्डिंग (Implied holding) की मर्यादा सांगितली आहे त्या मर्यादा अवाज ठरविताना विरोधी पक्षात असे म्हणून धरल्याचे दिसते की मर्यादित होल्डिंग (Maximum holding) १०० अकराचे राष्ट्रीय याचा अकरा तृतीयांश म्हणजे ३२ ते ३३ अकरा हे विषय पक्षाच्या म्हणण्या प्रमाणे कमिली होल्डिंग होमिल आणि यामुळे विलनील सेक्शन चारमध्ये जी अमंडमेंट (Amendment) सरकारतक येणार आहे तीप्रमाणे कोरववाट्ट जमीनीचे कमिली होल्डिंग ४८ अकरा होणार आहे तसेच वेट लंड (Wet land) बहु ९ अकराचे कमिली होल्डिंग ठरवण्यात येणार आहे याचा अर्थ काय हा? एकटी करक फारच बोटा पडणार आहे. जसे पाच अकराचे कमिली होल्डिंग विरोधी पक्षाने म्हणून धरले त्याचा अकरा द्वितीयांश म्हणजे अर्धीच अकरा होतो आणि या कायदाप्रमाणे ते ९ अकराचे ठरले आहे त्याचा अकरा तृतीयांश तीन अकरा बरो अकरा पाहता फारच बोटा पडणार आहे. त्याच लक्षवद्द सुद्धा ठीक प्रकार आहे. विरोधी पक्षाच्या मजबूती ३२ अकरा कमिली होल्डिंग धरले आहे त्याचा अकरा द्वितीयांश म्हणजे १६ अकरा आणि सरकारन जी मर्यादा ठरवली आहे ती ४८ अकरा कमिली होल्डिंगमजबूती आहे. आता विरोधी पक्षाने ज १०० अकराचे मर्यादितम् होल्डिंग धरले आहे त्याचा अकरा तृतीयांश म्हणजे ३२ ३३ अकरा कमिली होल्डिंग होत व त्याचा अकरा द्वितीयांश १६ अकरा होत. म्हणजे हे विरोधी पक्षाच्या दुस्तया सुचनप्रमाणे बसिक होल्डिंग होमिल आणि सरकारची मूळ विचारप्रमाणे न ठरले आहे ते ४८ अकराचे कमिली होल्डिंग आहे त्याचा





سہجے میں نوٹس نہ مل لانا گناہ اب اس وقت دو برسات ہمارے سامنے ہیں ایک تو  
سیک ہولڈنگ کے متعلق ورڈس میں رسل ٹیسٹس کے متعلق ان دونوں برڈس  
کرنے سے مل اس آرگوسٹ کے متعلق عرض کروں گا کہ یہ ایک سہجے میں آنا  
چاہیے تھا ہاں کے بعد سہجے میں حوا ایک بار کیا گیا تھا اس میں سب سے  
ہ سکوئی دیکھی تھی کہ کوئی سہجے میں بدل نہیں کرے گا اور پھر لگا ہے بڑھکر  
وصول میں کیا گیا ہو سہجے میں حاصل کرے گا اس کے لیے سب سے (ہم) کے عہد  
روس (Process) مانا گیا تھا اس میں نہ چسپا کیا گیا تھا کہ ذرا کسٹ کے  
لے سب سے لے سکا نہ چسپا کیا گیا لے سکا ہے لیکن کسٹ لے سکا ہے نہ مانا گیا  
تھا وہاں سلی ہولڈنگ کا تصور ہی تھا لکھ اکا ایک ہولڈنگ (Economic holding)  
کا تصور تھا بلکہ اس میں ایک وٹ (Wet) اور ہ ایک ڈری (Dry)  
تھا مڑھوڑے اس ہ ایک نہ تھا کیا ایک ہولڈنگ کا تصور ایک سہجے کے لیے کیا  
ہے پہلے وہ حد اکا ایک ہولڈنگ تک لے سکا تھا بعد میں سکو گھانا گیا  
بلکہ اس میں وہ نہ کر رہی اور ہ نہ کر سکی لے سکا ہے سٹ کو راب آف پھر  
(Right of purchase) مانا گیا تھا و پراس (Price) کا دہ تھا؟ رنٹ (Rent) کا  
فکس کیا؟ ہر اس پری نامی دی گراس پروڈیوس (Three time the gross produce)  
میں کسکی تھی اور رنٹ وٹ ہورڈ (One third) اور وٹ فورڈ (One fourth) تھا  
گر کسی ایک میں ایک تھڈی ہو تو سکو ہ میں دیا چاہیے تھا نہ ہا سہ ۹۰ ع  
میں اور اب کیا کیا گیا ہے؟ اب سہ ۹۰ ع کے قانون میں دیا ہے بلکہ ہم  
پہلے رنٹ فکس کر سکیے اور وہ بھی جس میں ہیں بلکہ کسٹس میں مانا گری کی  
صورت میں رہی کسٹس خارج کرنا و سکی کسٹس میں گنا و اس کے سلسلے میں گنا کسٹس  
کانگریس پارٹی کی طرف سے اسٹمب انا ہے اب اسکا معاملہ کر کے دیکھے تو یہ حل  
کہ کیا ہوا اور کیا ہے؟

دوسری حد دفعہ ۴۴ کے تحت ہ متعلق ہولڈنگ کی حد تک لے کا احساں تھا اور  
آج میں متعلق ہولڈنگ کی حد تک رسل ٹیسٹس کے لیے سکیے ہیں اب دیکھے  
کہ کیا فری آتا ہے رنٹ سلسلے میں رہگا پراس رنٹ ہر رکھی گئی ہے اور روس  
(Resumption) کیا گھانا گیا ہے میں ہے نہ سچھا ہوں کہ سہجے میں مل کے  
معاملہ میں سہجے میں آگے رہ رہے ہیں نہ ہو سکا ہے کہ ہ لاکھ انگریس میں ہے ایک  
انکر بھی لے کا احساں ہے نہ آ کہہ سکیے ہیں نہ کو احساں ہے لیکن آپ نہ  
چسپا سکیے کہ سہجے کے معاملہ میں ۳۰ ع کا بل رٹروگرڈ (Retrograde)  
ہے نہ میرا دعویٰ ہے

اسکے بعد میں نہ عرض کرنا ہوں کہ پراس سلسلے میں ہیں بلکہ مارکٹ پراس  
کے ہ پریسٹ ہے میں بڑھانا چاہیے یعنی کسی زمین کی قیمت اگر رو بہ ہو

ٹسٹ ہے صرف یہ روئے دلائل کے کیا ہے ۱۰ ع کے مقابلہ میں رنرو گرنڈ اسٹ ہے ؟  
اب میں اس بحث کو نہیں چھوڑنا ہوں ورنسک ہولڈنگ کی طرف آنا ہوں اس بارے میں  
ایک لمب اسٹیمٹ (Latest amendment) نامے اور یہ بل کے سلکٹ کسی  
کے پاس سے نکل جائے کے بعد خود کا بگر میں ناری کی حالت لانا گنا ہے۔ جب کوئی  
شخص ایک فعلی ہولڈنگ سے زیادہ لے دونا میں فعلی ہولڈنگ لیا جائے تو اسکا میں  
سورس ف انکم اگر تکلیف ہوگا۔ یہ اس بل میں رکھا گیا ہے۔ یہ میں کہنا چاہتا تھا کہ اس  
مروط کو میں مانا گا۔ اب یہ کہہ سکتے کہ ایک فعلی ہولڈنگ رکھا جائے تھا تو  
یہ لمب اسٹ (Later step) ہو سکتا ہے۔ آج ہم سمجھتے ہیں کہ کوئی شخص دو  
یا میں فعلی ہولڈنگس لیا جائے تو اس کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ اسکا میں سورس  
آف انکم اگر تکلیف ہو۔ اب یہ کہہ کر یہ بھی میں کہنا چاہتا تھا کہ بل میں جس جہاں  
وہ چلے ہوئے نہ گھائے کے بل میں جس میں بلکہ ماروب محل کے بل میں لہذا یہ  
پاب میں کہی جاسکتی کیونکہ ہم یہ نہ آگئے ٹرے رہے ہیں اسلئے میں آئیے عرض کرنا  
ہوں کہ جو اسٹیمٹ انا ہے وہ غیر ضروری ہے

اس کے بعد یہ اسٹیمٹ ہے کہ مالک کو گاون میں رہنا چاہیے ہو سکتا ہے کہ  
وہ صحیح ہو میں سمجھتا ہوں کہ اسٹیمٹ لائے وہ سپر حیدر آباد میں رہے والوں  
کو دیکھ کر ہی یہ اسٹیمٹ لانا گنا ہے۔ یہ اعتراض کیا گنا ہے کہ صاحب سپر میں  
رہکر رزاعب کسے ہو سکتی ہے ؟ میں جس میں میں بے بالکل معنی ہوں کہ اس طرح  
اگر تکلیف میں ہو سکتی لیکن اسی لٹ لارڈنم کے یہ معنی ہیں جس میں کہ بعض رتب  
کلکٹر (Rent collector) ہوں اگر تکلیف میں سبہ نہ لگنا جائے جب نہ  
کجائے تو ہم اسٹی لٹ لارڈنم کہہ سکتے مگر ایک شخص (نظام ساگر) میں ایک  
بڑا فارم لیکر یہ دماغ کو صرف کرنا ہے۔ دھانا دنا ہے ورنم از کم ہر سٹے کا  
ورٹ (Visit) کرنا ہے تو میں اس شخص کے مقابلہ میں جو گاون میں تو رہا ہے  
لیکن اسے کہہ سکتے ہیں جانا بلکہ بھگلوں پر ڈسٹ (Depend) کرنا ہے تو  
میں چلے شخص کو رنج دینا۔ پرسنل کسوس کے سلسلہ میں ہم چاہتے تھے  
ٹرے ہیں اس بارے میں میرے دوستوں نے جس کی تا میں اس طرح سے کہیں لیکن  
وہاں ساغروں اور ٹھروں کو نہ موقع دیا گیا۔ کیونکہ وہ موہی جلتے کر رہے ہیں اس  
لئے انکو موقع دیا گیا۔ جس میں یہی نہ اس بار کا گنا ہے۔ ہمارے یہی روگرسو  
نوائس میں بحریں ہیں۔ ہم یہی ان کے انریٹ میں اس بار کہہ سکتے ہیں وکیلوں کے  
انریٹ میں اب اس بار میں چاہئے تو یہ کہہ لیکن ساغروں اور بحریں کو تو  
موقع دہئے۔ یہ سب تو میں جس کی تعریف میں کہہ رہا ہوں۔ ہر ملک کو اسے  
ملک کے حالات کے لحاظ سے اگر تکلیف میں (Agricultural pattern) بنا کرنا  
چاہئے۔ ہمارے پاس میں میں کلاسز (Main Classes) ہیں۔ لٹ اور میں  
ٹھپسی اور میں۔ لیکن اور میں میں یہی ایک رٹ کلکٹر میں جسکو ہم اسٹی لٹ

